Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

8فروری کے عام انتخابات کے حوالے سے پتن کی شائع کردہ نہایت چشم کشا اور اہم تحقیقاتی رپورٹ کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف نے چیف جسٹس آف پاکستان کی جانب سے بدترین دھاندلی زدہ انتخابات کی تحقیقات کے حوالے سے درخواست سماعت کیلئے مقرر نہ کرنا بالواسطہ طور پر دھاندلی چھپانے کی افسوسناک کوشش قرار دے دیا

پاکستان تحریک انصاف کا چیف جسٹس آف پاکستان سے پتن کی تازہ ترین تحقیقاتی رپورٹ کی روشنی میں الیکشن دھاندلی کی درخواست کو فوری سماعت کیلئے مقرر کرنے کا مطالبہ

8فروری کو پاکستان کی تاریخ کے متنازعہ ترین اور غیر شفاف انتخابات کروائے گئے جس کی دھاندلی زدہ انتخابات کے خلاف ہر طرف سے شہادتیں اور گواہیاں آرہی ہیں، کمشنر راولپنڈی لیاقت چھٹہ نے 17 فروری کو ایک پریس کانفرنس میں 8فروری کے دھاندلی زدہ انتخابات کے مرکزی کرداروں کو بے نقاب کیا، ترجمان تحریک انصاف

9اپریل 2022 سے 8فروری 2024 تک کے دو برس میں پاکستان تحریک انصاف کو انتخابی وسیاسی دوڑ سے باہر رکھنے کی خاطر عام انتخابات پر ڈاکہ ڈالنے کیلئے تیاری کی گئی، ترجمان تحریک انصاف

ایک منظم سازش کے تحت پاکستان تحریک انصاف سے بلے کا نشان چھینا گیا اور ریاستی طاقت سے تحریک انصاف اور عوام کے سیاسی حقوق کچلنے کی کوششیں کی گئیں، ترجمان تحریک انصاف

فافن، پلڈاٹ، کامن ویلتھ اور یورپی یونین مبصرین سمیت انتخابات کی شفافیت جانچنے والے تمام آزاد اور غیر جانبدار اداروں نے انتخابات کی شفافیت پر سنگین نوعیت کے سوالات اٹھائے ہیں، ترجمان تحریک انصاف

پاکستان کی جمہوریت، آئین کی حکمرانی اور پاکستان کا معاشی مستقبل انتخابات کی شفافیت سے جڑے ہیں، ترجمان تحریک انصاف

پاکستان تحریک انصاف کی مخصوص نشستوں کے کیس کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ بینچ کے سینئر ترین اراکین الیکشن کمیشن کے مکروہ کردار کے حوالے سے نہایت سنجیدہ تاثرات کا اظہار کرچکے ہیں، ترجمان تحریک انصاف

چیف جسٹس آف پاکستان خاموش سہولتکاری کرتے ہوئے مینڈیٹ چوروں کے ناجائز اقتدار کو بلاجواز طول دینے کی کوششیں ترک کرتے ہوئے عوام کا چھینا گیا مینڈیٹ حقداروں کو واپس دلائیں، ترجمان تحریک انصاف

چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ آئین کی بالادستی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کی بحالی کی خاطر اپنا آئینی کردار ادا کریں بصورت دیگر تاریخ ان کے بارے میں باقی تمام کرداروں کیساتھ فیصلہ کرے گی، ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ